نیسلے پاکستان اور لمز کا پانی کے عالمی دن پر پانی کے تحفظ کے عزم کا اعادہ

لاہور: نیسلے پاکستان اور لمز نے پانی کے عالمی دن کے موقع پر ''پانی کی قدر کریں'' کے موضوع پر منعقد ایک سیشن میں پانی کے تحفظ کے چیمپئن کے طور پر اپنا کردار ادا کرنے کا سلسلہ جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔ ویبنار میں ڈبلیو ڈبلیو ایف، حصار فاؤنڈیشن، پاکستان ایگری کلچر ریسرچ کونسل، لمز اور نیسلے کی جانب سے مقررین نے اظہار خیال کیا اور پانی کے مشترکہ وسائل کی پائیداری اور تحفظ کیلئے اجتماعی سوچ کی حوصلہ افزائی پر توجہ مرکوز کی گئی تا کہ پاکستان جیسے زرعی ملک میں پانی کی قدر کو فروغ دیا جا سکے۔

پنجاب کے وزیر آبپاشی محسن خان لغاری نے اپنے اہم خطاب میں ملکی پالیسیوں اور لائحہ عمل میں پانی کو سرفہرست رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ''ہماری حکومت کی توجہ پانی کے استعمال اور تقسیم بشمول نظام آبپاشی، زراعت میں پانی کے استعمال کی پالیسی پر ہے کیونکہ زراعت کے شعبہ ملک کے پانی کے وسائل کا 90 فیصد استعمال کرتا ہے۔

وقار احمد، ہیڈ آف کارپوریٹ افیئرز، نیسلے پاکستان کے پانی کے تحفظ کے اقدام C4W پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ''نیسلے پاکستان اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول میں کردار ادا کرنے کے لئے اپنے شراکتداروں پنجاب ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، SDPI، PARC، WWF، اور لمز کے ساتھ مل مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔''

ہم اپنے وسیع پیداواری ایجنڈے اور C4W پاکستان اقدام کے تحت 152 ایکڑ اراضی پر ڈرپ نظام آبپاشی نصب کیا ہے جس سے سالانہ 428 ملین لیٹر پانی کی بچت ہوتی ہے۔ ہم مٹی میں نمی کی نشاندہی کرنے والے کم لاگت سنسرز میں سرمایہ کاری میں اضافے کا ارادہ رکھتے ہیں جو تواتر کے ساتھ کاشتکاروں کو معلومات فراہم کرتے ہیں کہ کس علاقے کو سیراب کرنا ہے اور کتنا پانی استعمال کرنا ہے۔''

ڈاکٹر ابوبکر محمد، ڈائریکٹر سینٹر فار واٹر انفارمیٹک اینڈ ٹیکنالوجی لمز نے کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے بہرہ مند کرانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ''نمی کے نشاندہی کرنے والے سینسرز اور ڈرپ نظام آبپاشی جیسی ٹیکنالوجیز کا مٹی کی حفاظتی تہہ اور اونچی کیاریاں بنانے جیسے زراعت کے پائیدار بہترین طریقوں کے ساتھ انضمام نہایت ضروری ہے۔ ان ٹیکنالوجیز اور طریقے کے بڑے پیمانے پر استعمال اور رسائی کے حصول کیلئے ضروری ہے مقامی صنعت کو معاونت فراہم کی جائے۔

مقررین نے دیگر کاروبار اور شعبوں کی استعداد کار بڑھانے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل اور پانی کی بچت کی اہمیت پر زور دیا۔ ویبنار میں یحیی کمال (چیئرپرسن حصار فاؤنڈیشن) ڈاکٹر بشیر احمد (ڈائریکٹر کلائمیٹ، انرجی، اینڈ واٹر ریسورسز انسٹی ٹیوٹ، پاکستان ایگری کلچر ریسرچ کونسل) حماد نقی (سی ای او، ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان) اور ڈاکٹر فوزیہ پروین (پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو اینڈ ایڈجنکٹ فیکلٹی، لمز) نے بھی اظہار خیال کیا۔

نیسلے پاکستان کے بارے میں:
نیسلے خوراک اور مشروبات تیار کرنے والی دنیا کی بڑی کمپنی ہے۔ دنیا کے 191 ممالک میں فعال ہے۔ نیسلے کے 3 لاکھ 28 ہزار ملازمین معیار زندگی کو بڑھانے اور صحت مند مستقبل کے لئے کردار ادا کرنے کے نیسلے کے مقصد کیلئے پرعزم ہے۔ نیسلے والدین اور بچوں کیلئے انواع قسام کی مصنوعات اور خدمات کی فراہم کرتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے: محمد راحت حسین، کارپوریٹ پبلک افیئرز اینڈ میڈیا ریلیشنز منیجر نیسلے پاکستان
ای میل: muhammadrahat.hussain@pk.nestle.com